اسلام اور مسئلہ زمین

مصنّفہ پروفیسر شیخ محمود احمد

"ہمارے ملک میں صنعت کاری میں بہت کچھ ترقی ہوئی اور ہو رہی ہے اس کی ضرورت تھی۔ لیکن پاکستان بالآخر ایک زرعی ملک ہے۔ اور اس کی اقتصادی ترقی میں زراعت کو اہم مقام حاصل ہے۔ لیکن افسوس کے ساتھ دیکھا جاتا ہے کہ زراعت اور زراعتی پیداوار بڑھانے کی طرف ارباب حل و عقد نے اب تک کوئی خاص توجہ نہیں کی۔ ادارۂ ثقافت اسلامیہ لاہور نے شیخ محمود احمد صاحب کی کتاب زیر نظر شائع کر کے اس اہم مسئلہ کی طرف خاص توجہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ اس کتاب میں فاضل مصنّف نے پاکستان اور دوسرے متعدد ممالک کے زرعی نظم و انتظام اور پیداوار کا مقابلہ کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ہماری زرعی اصلاح میں کیا کیا رکاوٹیں ہیں اور انہیں کس طرح دور کیا جا سکتا ہے۔ انھوں نے اس مسئلہ پر بھی خاص توجہ مرکوز کی ہے کہ ملکیتِ زمین اور مزارعت کے متعلق اسلامی تعلیمات سے کیا ہدایت و رہبری ملتی ہے۔ اس سلسلہ میں علمائے اسلام نے کون کون سے نظریئے پیش کئے ہیں اور اسلامی احکام کی کیا تعبیریں ہوئی ہیں۔ بالخصوص زمانۂ حال میں مرزا بشیر الدین احمد صاحب اور سید ابو الاعلیٰ مودودی صاحب نے "قرآن و حدیث" کے حوالوں سے زمین پر انفرادی ملکیت کا جو غیر قرآنی نظریہ پیش کیا ہے ان پر مصنّف نے سیر حاصل تبصرہ اور بے لاگ تنقید کی ہے اور ان ہستیوں کے تبحرِ علمی اور عظمت عالمانہ کے اعتراف کے باوجود یہ بتلایا ہے کہ ان کے نظریے کس طرح اسلام کی صحیح اسپرٹ کے متغائر ہیں۔ منافع اور سود کے مسائل بھی زیر بحث آئے ہیں اور ان کے باہمی فرق و امتیاز اور جواز و عدم جواز سے بھی بحث کی گئی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے تاوقتیکہ پاکستان صحیح معنوں میں مملکت اسلامی نہ ہو جائے اور الارض للّٰہ کا صحیح منشا و مفہوم ذہن نشین نہ ہو ہمارے نظامِ مزارعت کی خرابیاں، سرمایہ داروں اور زمینداروں کی زبردستیاں اور زیر دست مزارعین کی زبوں حالی اور بھوک و افلاس کی لعنت دور نہ ہو گی اور ہماری معاشرت و معیشت میں وہ انقلاب پیدا نہ ہو گا جس کا اسلام متقاضی ہے بحالت موجودہ جو مشورے اور تجویزیں پیش کی گئی ہیں قابلِ غور ہیں اور صحت مندانہ اقدام۔ جس محنت سے کتاب لکھی گئی ہے وہ یقیناً قابلِ تحسین ہے قیمت چار روپے۔" (طلوعِ اسلام)

مندرجۂ بالا کتابیں ملنے کا پتہ

ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور

طابع و ناشر:۔ ڈاکٹر خلیفہ عبد الحکیم   مطبوعہ:۔ حمایت اسلام پریس لاہور   مقام اشاعت:۔ ۲ کلب روڈ۔ لاہور